میرا سوہنا نبیؐ

بھیجا تو نے انبیاء کو خیر خواہی کے لیے
بھیجا محمدؐ کو ہماری رہنمائی کے لیے
رات بھر روتا تھا وہ امت کی بھلائی کے لیے
سجدے میں گر پڑتا ہماری بخشائی کے لیے
روزِ محشر ہائے کیسے منہ دکھاؤں گا نہیں
مالک ان کے سامنے تو سر خرو کرنا مجھے
وہ تڑپتا تھا ہمیں قرآں سنانے کے لیے
او جھڑی سجدہ میں سہی دیں سکھانے کے لیے
خون میں وہ تر ہوا پیغام پہنچانے کے لیے
میرے نبیؐ نے دکھ سہے ہم کو بچانے کے لیے
روزِ محشر ہائے کیسے منہ دکھاؤں گا نہیں
مالک ان کے سامنے تو سر خرو کرنا مجھے
کرتے تھے توحید کا پرچار مسلم روز و شب
شعب ابی طالب میں رکھا ان کو بھوکا اس لیے
چونکہ دیتے ہیں یہ جان لاشریک لہ کے لیے
جنگ بدر و احد لڑی ہیں مسلماں سے اس لیے
روزِ محشر ہائے کیسے منہ دکھاؤں گا نہیں
مالک ان کے سامنے تو سر خرو کرنا مجھے
بن کے دکھایا ہے نبی نے پیکرِ قرآں مجھے
ہائے ہو گئیں ختم ساری حجتیں میرے لیے
بازوؤں میں دے دی تڑپ کر جان ابراہیم نے
اور دعا رکھ لی بچا کر میری بخشش کے لیے
روزِ محشر ہائے کیسے منہ دکھاؤں گا نہیں
مالک ان کے سامنے تو سر خرو کرنا مجھے

پھر نہ ہو، تاکہ کبھی قرآن سے امت جدا
سجدوں میں کی ہے نبیؐ نے عمر بھر یہ ہی دعا
میری امت کو چلادے سیدھی راہ پر اے خدا
ربی ھب لی امتی کہتے ہوئے، ہو گئے جدا
روزِ محشر ہائے کیسے منہ دکھاؤں گا انہیں
مالک ان کے سامنے تو سرخرو کرنا مجھے
ہے صفائی نصف ایمان نبیؐ نے ہے کہا
گندہ رہ کر ان سے الفت کا ہے پر دعویٰ مرا
مسلمانو سن لو بن کر رہنا بھائی بھائی تم
دل دُکھا کر لوگوں کے ہے پیار کا دعویٰ مرا
روزِ محشر ہائے کیسے منہ دکھاؤں گا انہیں
مالک ان کے سامنے تو سرخرو کرنا مجھے
فکر رہتی تھی صبا میں نبیؐ کو کمزوروں کی
روند کر ان کو محبت کا ہے پر دعویٰ مرا
چھوڑ کر میں جا رہا ہوں تم میں قرآں اور سنت
کی نہ ان کی پیروی پر ہے پیار کا دعویٰ مرا
روزِ محشر ہائے کیسے منہ دکھاؤں گا انہیں
مالک ان کے سامنے تو سرخرو کرنا مجھے
رکھا ہے خود کو ڈبو کر ہائے میں نے گناہوں میں
کی نہ میں نے اطاعت ان کی یہ تو فرض تھا مرا
لوٹا ہے شرمندگی کے آنسوؤں میں ڈوبا حلیم
یومِ محشر اُنؐ سے رکھ لینا تو پردہ مرا
در گزر نہ کیا تو انہیں منہ میں دکھاؤں گا کیسے
مالک ان کے سامنے تو سرخرو کرنا مجھے